۲- دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ زکوٰۃ کا مال کسی فرد کو دیا گیا ہو تو وہ اُسے کاروبار میں لگا کر بڑھا سکتا ہے تاکہ زکوٰۃ لینے کی بجائے دینے والا بنے اور کسی ادارے کو دیا گیا ہے تو وہ اُسے مصارفِ زکات میں خرچ کرے گا۔ یہ بھی کر سکتا ہے کہ وہ اسے کاروبار میں لگا دے اور منافع زکوٰۃ کے مصارف میں خرچ کرے اور اصل کو محفوظ رکھے۔ البتہ سودی کاروبار میں لگانا ناجائز ہے۔ اسی طرح اُسے مصارفِ زکات کے بجائے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرنا بھی ناجائز ہے۔

(مولانا عبدالمالک — شعبہ استفسارات)

مطبوعاتِ تنظیمِ اساتذہ کا نیا پتہ

۳- بہاول شیر روڈ، مزنگ، لاہور

پوسٹ کوڈ ۵۴۰۰۰